



## سوال

صبح کی نماز میں جان بوجھ کر (اهدنا الصراط المستقیم) کے بعد (من النبیین والصدیقین والشهداء والصلحین) زیادہ کرنے کا کیا حکم ہے؟ اس کی وجہ سے نماز پر تو کوئی اثر نہیں پڑھتا؟

## جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

نماز میں سورہ فاتحہ کی تلاوت کرنا رکن ہے، جس شخص نے سورہ فاتحہ کی تلاوت نہیں کی اس کی نماز نہیں ہوتی۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

**لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَتْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ**

جس شخص نے سورہ فاتحہ نہیں پڑھی، اس کی نماز بھی نہیں ہوتی۔ (صحیح بخاری، الأذان: 756، صحیح مسلم، الصلاة: 394)

سیدنا عبادہ بن صامت بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز فجر میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے۔ آپ ﷺ نے قراءت شروع فرمائی مگر وہ آپ ﷺ پر بھاری ہو گئی۔ (یعنی آپ اس میں رواں نہ رہ سکے) جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو کہا: ”شاید کہ تم لوگ اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو؟“ ہم نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول! ہم جلدی جلدی پڑھتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہ پڑھا کرو مگر فاتحہ، کیونکہ جو اسے (فاتحہ کو) نہ پڑھے اس کی نماز نہیں۔“ (سنن ابی داؤد: 823)

1۔ اگر کوئی شخص نماز میں جان بوجھ کر سورہ فاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم کے بعد من النبیین والصدیقین والشهداء والصلحین کا اضافہ کرتا ہے تو اس نے جان بوجھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کی مخالفت کی ہے ایسے شخص کی نماز باطل ہے، اس پر واجب ہے کہ وہ اپنے اس گناہ سے توبہ کرے، اور نماز دوبارہ ادا کرے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

**مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرًا فَهُوَ زَوْرٌ (صحیح مسلم، الاقضية: 1718)۔**

جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے وہ مردود (باطل) ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

1۔ فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب حفظہ اللہ



2- فضيلة الشيخ عبد الحكيم بلال صاحب حفظه الله